رشک کہتا ہے کہ اُسکا غیر سے اخلاص حیف ‏ ‏ ‏ عقل کہتی ہے کہ وہ بے مہر کسکا آشنا

یعنے وہ غیر کا بھی آشنا نہین ہے ۔ اخلاص ۔ دلی محبت ۔

مین اور اک آفت کا ٹکڑا وہ دل وحشی کہ ہے ‏ ‏ ‏ عافیت کا دشمن اور آوارگی کا آشنا

مصرع اول مین جو اور ہے وہ عطف لازم ہے ۔ اور مصرع ثانی مین جو اور ہے وہ عطف مجرد ہے ۔ یعنے ایک آفت کا ٹکڑا وہ دل وحشی جو عافیت کا دشمن اور آوارگی کا آشنا ہے میرے لئے لازم ہے ۔

مے وہ کیون بہت پیتے بزم غیر مین یارب ‏ ‏ ‏ آج ہی ہوا منظور اُنکو امتحان اپنا

یعنے بزم غیر مین معشوق یہہ چاہتا ہے کہ میرا امتحان کرے ۔ اور یہہ دریافت کرے کہ تنگ ظرف کون ہے اور کون نہین ۔ لہذا معشوق نے بہت سی شراب پی لی تاکہ شرکای محفل بھی اُسکی ہمدمی کرکے زیادہ شراب پیوین ۔ مطلب یہہ کہ معشوق غالب کو تنگ ظرف اور غیر کو عالی حوصلہ ثابت کیا چاہتا ہے امتحان مین ۔ فی الحقیقت معشوق بغرض میرے امتحان کے اپنا امتحان کر رہا ہے ۔ اور اس چال مین میرا امتحان منظور ہے ۔

سرمۂ مفت نظر ہون مری قیمت یہ ہے ‏ ‏ ‏ کہ رہے چشم خریدار پہ احسان میرا

سرمہ موصوف اور مفت اُسکی صفت ہے اور یہہ مرکب توصیفی یعنے سرمۂ مفت